PRESS RELEASE

For immediate release
December 12, 2023

SECP all set to host International InsureImpact Conference 2023
SECP to unveil 5-year strategic plan (draft) in InsureImpact Conference

ISLAMABAD, December 12: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) will be hosting the International InsureImpact Conference 2023 in Karachi on December 13 and 14, 2023. The broad theme underpinning the conference is “Journey to an Insured Pakistan." The Federal Minister of Finance and Revenue, Dr. Shamshad Akhtar, will kick off the two-day conference.

While speaking to the media, SECP Chairman Akif Saeed stated that the insurance industry is an important component of Pakistan's financial sector and that the sector needs to be reenergized and steered to meet the future needs of the modern insurance industry. According to Akif, the vast unexplored market is a tremendous opportunity, and the International Insure Impact Conference provides critical insights into the most recent global strategies, solutions, and innovations.

SECP Commissioner Insurance, Mr. Aamir Khan, said that the SECP, through its five-year plan, aims to boost insurance penetration in Pakistan by utilizing technology, raising awareness about insurance products, and promoting crop and disaster risk insurance.

Speaking about the insurance sector's enormous growth potential, Khan informed attendees that there are 42 insurance companies in Pakistan, with a total premium of Rs. 552 billion and 10 million active policies. Aamir cited data from SECP’s studies on various insurance sectors, which revealed that out of 30 million registered vehicles in Pakistan, barely 3 percent are insured, and out of 241 million people, less than 8 million had life insurance. Crop insurance is used by less than 10% of the 8 million farmers, and less than 500 thousand of the 32 million registered properties are insured.

Mr. Waseem Khan, Director Insurance Division at SECP, gave an overview of the draft 5-year strategic plan. He said that the plan is drawn to overcome major challenges being faced by insurance companies and policyholders and to develop and align the market with international standards by 2028.

Waseem said that through the 5-Year Strategic Plan, the number of lives covered will be raised to over 15 million individuals, insurance penetration is targeted at up to 1.5%, the share of digital distribution will rise to 5 percent, the share of Takaful in the overall insurance sector is targeted at above 30 percent, and motor third party insurance coverage will be above 20 percent. He said that the plan aims to increase the local retention ratio of insurance to below 60 percent and the private health insurance premium to over 15 percent of the total premium. The strategic plan also includes a programme to ensure the availability of agriculture insurance for non-loanee farmers, the availability of disaster insurance products, and the availability of annuity products for VPS

investors and individual retirees, with a target premium growth of Rs. 553 billion to Rs. 1,221 billion by 2028.

Policymakers and experts in the global insurance and ancillary industries from Turkey, the Philippines, Saudi Arabia, the UAE, Bahrain, and Luxembourg are expected to participate in the conference. The conference has received an overwhelming response from the insurance industry and other financial sector players.

بین الاقوامی انشورنس امپیکٹ کانفرنس 2023 کراچی میں منعقد ہو گی

انشورنس امپیکٹ کانفرنس میں ایس ای سی پی بیمہ سیکٹر کے لئے 5 سالہ اسٹریٹجک پلان پیش کرے گا

کراچی (دسمبر 12) سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان 13 اور 14 دسمبر 2023 کو کراچی میں بین الاقوامی انشورنس امپیکٹ کانفرنس 2023 منعقد کر رہا ہے۔ کانفرنس کا موضوع "بیمہ شدہ پاکستان کی جانب سفر"، کے دوران ایس ای سی پی کی جانب سے بیمہ سیکٹر کے فروغ کے لئے پانچ سالہ پلان بھی جاری کیا جائے گا۔ وفاقی وزیر خزانہ ڈاکٹر شمشاد اختر دو روزہ کانفرنس کا آغاز کریں گی۔

اس حوالے سے ایس ای سی پی نے میڈیا ورکشاپ منعقد کی گئی۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے، ایس ای سی پی کے چیئرمین عاکف سعید نے کہا کہ انشورنس انڈسٹری پاکستان کے مالیاتی شعبے کا ایک اہم جزو ہے اور جدید انشورنس انڈسٹری کی مستقبل کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے بیمہ کے شعبے کو متحرک کرنے کی ضرورت ہے۔ عاکف کے مطابق، پاکستان میں بیمہ شعبے میں زبردست مواقع موجود ہیں، اور بین الاقوامی انشورنس امپیکٹ کانفرنس اس سلسلے میں عالمی معیارات اور جدید تقاضوں کے حوالے سے اہم پیش رفت ہو گی۔

ایس ای سی پی کے کمشنر انشورنس، جناب عامر خان نے کہا کہ ایس ای سی پی اپنے پانچ سالہ منصوبے کے ذریعے، ٹیکنالوجی کو بروئے کار لاتے ہوئے، انشورنس سروسز اور مصنوعات کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے، اور فصلوں اور قدرتی آفات کے خطرے کے بیمہ کو فروغ دے کر پاکستان میں انشورنس کی شمولیت کو بڑھانا چاہتا ہے۔

بیمہ کے شعبے کی بے پناہ ترقی کی صلاحیت کے بارے میں بات کرتے ہوئے، عامر خان نے شرکاء کو بتایا کہ پاکستان میں 42 انشورنس کمپنیاں ہیں، جن کا کل پریمیم 552 ارب روپے ہے جبکہ کل بیمہ پالیسیوں کی تعداد ایک کروڑ سے زائد ہے۔ عامر نے انشورنس سیکٹر زیر ایس ای سی پی کے جاری کردہ اعداد و شمار کے حوالہ سے بتیا کہ پاکستان میں کل رجسٹرڈ گاڑیوں کی تعداد تین کروڑ ہے لیکن کل رجسٹرڈ

گاڑیوں میں سے بمشکل صرف 3 فیصد گاڑیاں بیمہ شدہ ہیں، اور اسی طرح چوبیس کروڑ کی آبادی میں سے 80 لاکھ سے کم افراد کے پاس لائف انشورنس ہے۔ ایگریکلچر سیکٹر میں، 80 لاکھ کسانوں میں سے صرف 10 فیصد سے بھی کم کسان فصلوں کا بیمہ کرواتے ہیں، اور ملک میں کل تین کروڑ سے زائد رجسٹرڈ جائیدادوں / رئیل اسٹیٹ میں سے پانچ لاکھ سے بھی کم پراپرٹیز کا بیمہ کیا جاتا ہے۔

میڈیا ورکشاپ میں ایس ای سی پی کے ڈائریکٹر انشورنس ڈویژن وسیم خان نے 5 سالہ اسٹریٹیجک پلان بارے بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ یہ پلان میں انشورنس کمپنیوں اور پالیسی ہولڈرز کو درپیش بڑے چیلنجوں پر قابو پانے اور 2028 تک مارکیٹ کو بین الاقوامی معیارات کے مطابق تیار کرنے کے لیے اہداف رکھے گئے ہیں۔

وسیم خان نے کہا کہ پانچ سالہ اسٹریٹیجک پلان کے ذریعے ڈیڑھ کروڑ افراد کی زندگیوں کا بیمہ کا ہدف حاصل کیا جائے گا، اسی طرح عوام تک انشورنس کی شمولیت کی شرح 1.5 فیصد تک بڑھایا جائے گا، ڈیجیٹل ڈسٹری بیوشن کا حصہ 5 فیصد تک بڑھایا جائے گا، جبکہ بیمہ کے کل اثاثہ جات میں تکافل کا مجموعی حصہ 30 فیصد تک لے جایا جانے کا ہدف ہے، اور موٹر تھرڈ پارٹی انشورنس کوریج 20 فیصد سے زائد لے جانے کے اقدامات کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کے ذریعے نجی ہیلتھ انشورنس پریمیم کو کل پریمیم کے 15 فیصد تک لے جایا جائے گا۔ اسٹریٹیجک پلان میں قرض نہ لینے والے کسانوں کے لیے زرعی بیمہ کی دستیابی، قدرتی آفات سے متعلق بیمہ کی دستیابی، اور ریٹائرمنٹ کے حوالے سے مصنوعات کی دستیابی کو یقینی بنانا بھی منصوبے میں شامل ہے۔ اس منصوبے کے ذریعے بیمہ کے شعبے کے مجموعی پریمیئم کو 2028 تک بارہ سو اکیس ارب روپے تک بڑھایا جائے گا۔

ایس ای سی پی کی انشورنس کانفرنس میں ترکی، فلپائن، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، بحرین اور لکسمبرگ سے عالمی انشورنس اور ذیلی صنعتوں کے پالیسی ساز اور ماہرین شرکت کر رہے ہیں۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005